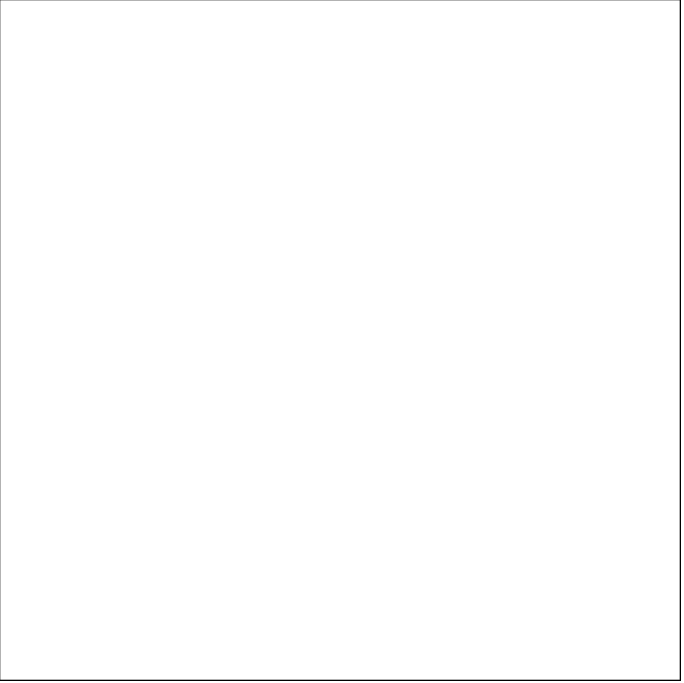






انانسی اور عیلق

Anansi and Wisdom





 Ghananian folktales  
 Wiehan de Jager  
 Samrina Sana  
3  
 انانسی / English  en



**Global Storybooks**

[globalstorybooks.net](http://globalstorybooks.net)

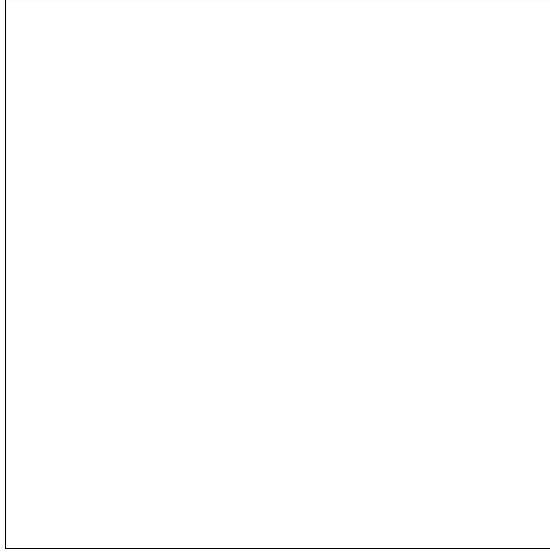
انانسی اور عیلق / Anansi and Wisdom

 Ghananian folktales  
 Wiehan de Jager  
 Samrina Sana (ur)



This work is licensed under a Creative Commons  
[Attribution 3.0 International License](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0).  
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>





کافی عرصہ پہلے لوگوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا۔  
انہیں نہیں پتہ تھا کہ پودے کیسے لگانے ہیں اور کپڑے  
کیسے بننے ہیں اور لوہے کے اوزار کیسے بنانے ہیں۔ اور خدا  
نیامے جو کہ آسمان پر موجود ہے ساری دنیا کی عقل رکھتا  
ہے۔ اُس نے اسے مٹی کے ایک برتن میں سنبھال رکھا تھا۔

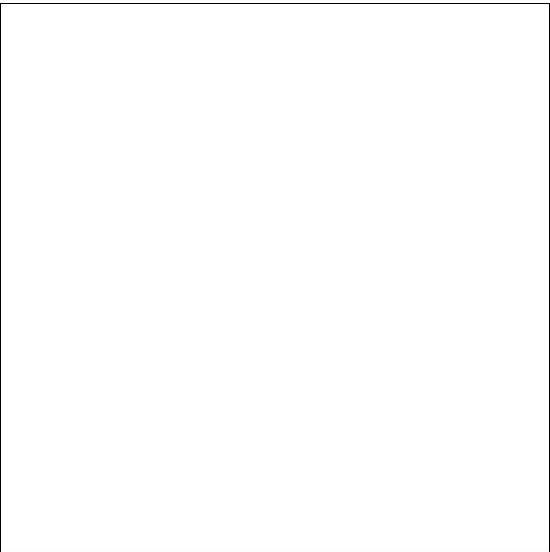
...

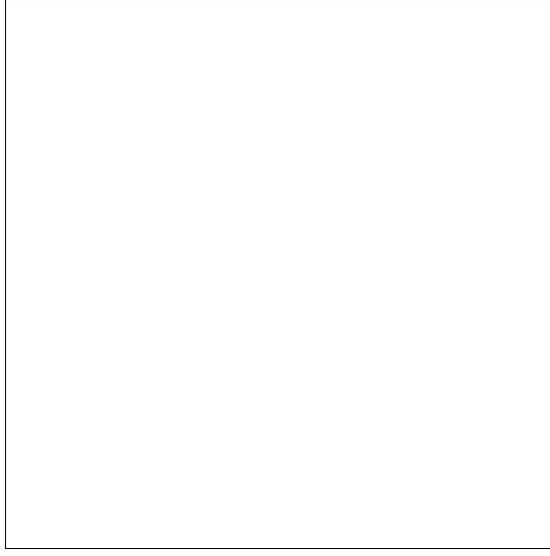
Long long ago people didn't know  
anything. They didn't know how to plant  
crops, or how to weave cloth, or how to  
make iron tools. The god Nyame up in the  
sky had all the wisdom of the world. He  
kept it safe in a clay pot.

One day, Nyame decided that he would give the pot of wisdom to Anansi. Every time Anansi looked in the clay pot, he learned something new. It was so exciting!

...

ایک دن نیامہ نے فیصلہ کیا کہ وہ تہ پتی کے پتی کو انانسی  
 کو دیتا ہے۔ انانسی پر ان پتی کے پتی اور انانسی دیکھتا اور  
 کچھ نیا سیکھتا ہے۔ تہ پتی دلچسپ ہے۔





لالچی انانسی نے سوچا کہ میں یہ مٹی کا برتن ایک لمبے  
درخت کی چوٹی پر محفوظ رکھوں گا۔ تب یہ سب کچھ  
میرا ہو گا۔ اُس نے ایک لمبی رسی بُنی اور مٹی کے برتن کے  
ارد گرد اور اپنی کمر پر باندھ دی اور وہ درخت پر چڑھنے  
لگا لیکن درخت پر چڑھائی کرنا کافی مشکل تھا کیونکہ  
مٹی کا برتن بار بار اُس کے گھٹنوں سے ٹکرا رہا تھا۔

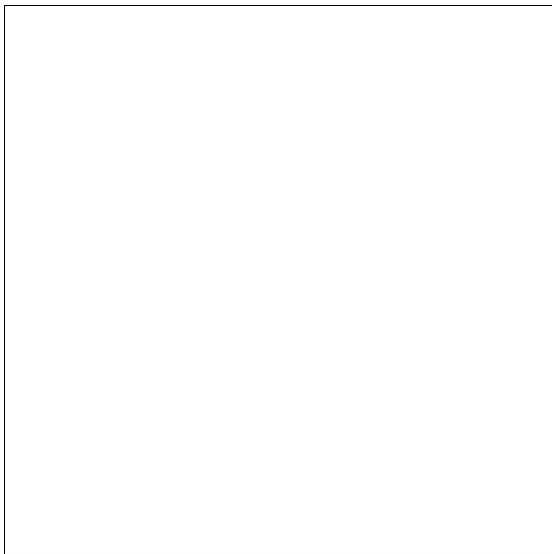
...

Greedy Anansi thought, "I'll keep the pot safe at the top of a tall tree. Then I can have it all to myself!" He spun a long thread, wound it round the clay pot, and tied it to his stomach. He began to climb the tree. But it was hard climbing the tree with the pot bumping him in the knees all

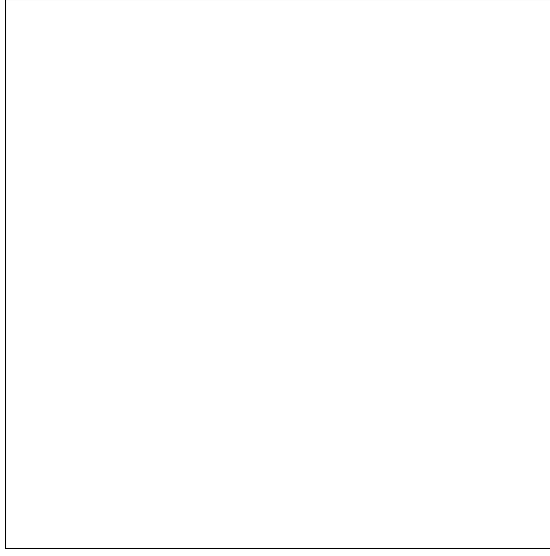
It smashed into pieces on the ground. The wisdom was free for everyone to share. And that is how people learned to farm, to weave cloth, to make iron tools, and all the other things that people know how to do.

...

وہ زمین پر گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اب عقل سب سہمی  
ہوئی۔ اور اس طرح لوگوں نے پتھر سے  
لکڑی، کپڑے، کھانا، کھوپڑیاں اور ہتھیار بنائے۔ اور ان سے  
کرتوتھی۔



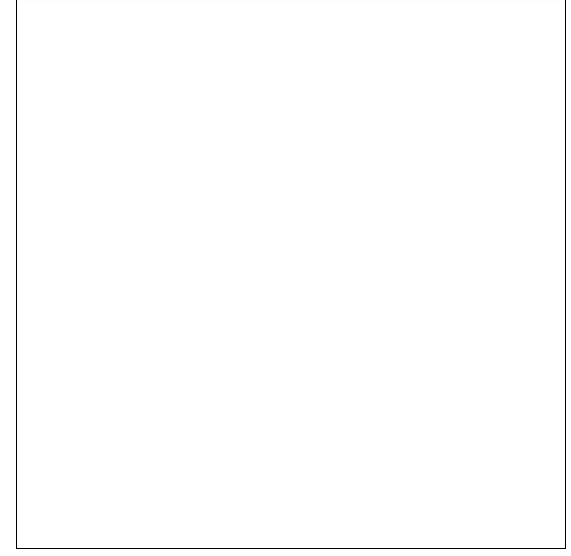
the time.



سارا وقت انا نسی کلا چھوٹا بیٹا درخت کے نیچے کھڑے یہ سب دیکھتا اور کہتا۔ کیا یہ سب آسان نہیں ہو گا اگر آپ اس مٹی کے برتن کو اپنی کمر سے باندھ لیں؟ انانسی نے عقل سے بھرے اُس مٹی کے برتن کو اپنی کمر سے باندھنے کی کوشش کی اور یہ سب بہت آسان تھا۔

...

All the time Anansi's young son had been standing at the bottom of the tree watching. He said, "Wouldn't it be easier to climb if you tied the pot to your back instead?" Anansi tried tying the clay pot full of wisdom to his back, and it really was a lot easier.



اُسے وقت نہیں لگا اور وہ درخت کی چوٹی پر پہنچ گیا۔ لیکن پھر وہ رکا اور اُس نے سوچا میں اکیلا ساری عقل کلا مالک ہوں لیکن نیچے کھڑا میرا بیٹا مجھ سے زیا دہ عقل مند ہے۔ انانسی اس بات سے اتنا خفا ہوا کہ اُس نے مٹی کلا برتن درخت سے نیچے گرا دیا۔

...

In no time he reached the top of the tree. But then he stopped and thought, "I'm supposed to be the one with all the wisdom, and here my son was cleverer than me!" Anansi was so angry about this that he threw the clay pot down out of the tree.